

مناجاتِ مقبول

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

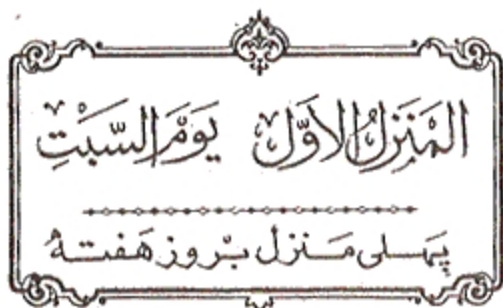
www.DeenElIslam.com

خطبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُوَلِّ : وَ أَكْرَمَ مَسْئُولٍ : عَلَى مَا
عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ : مِنْ قُرْبَاتٍ عِنْدَ
اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ : فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ
الْبُؤُورُ وَالْقَبُولُ : وَ انْشَعَبَتِ الْفُرُوعُ مِنَ الْأَصُولِ :
ثُمَّ نَسْأَلُكَ بِمَا سَنَقُولُ : وَ مِنَّا السُّؤَالُ وَ مِنْكَ الْقَبُولُ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے
کچھ طلب کیا جاسکے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجاتِ مقبول سکھائی جو اللہ کے
ہاں موجبِ قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) اُن
(رسول) پر رحمتِ کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پُر وا ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے
شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض
کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرہ ع ۲۵ پ)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (البقرہ ع ۳۲ پ)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر اُنڈیل دے اور ہمارے قدم جما دے اور ہمیں کافر لوگوں پر غالب کر دے۔

رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا هَ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا هَ رَبَّنَا وَلَا

تَحْمِلُنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا ۖ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 اَرْحَمُنَا ۖ إِنَّكَ مَوْلَانَا ۖ فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿البقرة: ۲۷۸﴾
 اے ہمارے پروردگار! ہماری پکڑ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اور ہمارے
 اوپر بھاری بوجھ نہ رکھ، جیسا تو نے ہم سے پیشتر کے لوگوں پر رکھا تھا۔ اے ہمارے
 پروردگار! ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جسے ہم آسانی سے نہ اٹھا سکتے ہوں۔ اور ہم سے درگزر
 کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہمارے اوپر رحم کر، تو ہی تو ہمارا مالک ہے، تو ہم کو کافر لوگوں
 پر غالب کر دے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿آل عمران: ۸۰﴾
 اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں
 اپنے حضور سے (بڑی) رحمت عطا کر، بیشک تو تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ
 النَّارِ ﴿آل عمران: ۲۰﴾
 اے ہمارے پروردگار! ہم وہ لوگ ہیں جو ایمان لا چکے ہیں، سو ہمارے گناہ بخش دے،
 اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ (سارا کارخانہ قدرت) یوں ہی بیکار نہیں پیدا کر دیا، تو
 پاک ہے اس سے، پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدُ خِلَ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ○ (آل عمران - ۲۰ ع - پ)

اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا، بس اُسے رُسوا ہی کر ڈالا، سیاہ کاروں کا ہمدرد کوئی بھی نہیں۔

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا
بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا بِرَبَّنَا فَاعْفُ رُفْنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ○ (آل عمران - ۲۰ ع - پ)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تو ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ، اور ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیوں کو اُتار دے، اور ہمارا خاتمہ نیکوں کے ساتھ کر۔

رَبَّنَا وَابْتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُفْنَاكَ وَلَا تَحْزُنْنَا يَوْمَ
الْقِيَمَةِ ط إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبِعَادَ ○ (آل عمران - ۲۰ ع - پ)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ عطا کر جو تو نے اپنے پیغمبروں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا، اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا، بے شک تو (ہرگز) وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا سَكْتَةً وَإِنْ لَمْ تُغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ (الاعراف - ۲ ع - پ)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے خود اپنے اُپر ظلم کئے ہیں، اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کرے گا، تو ہم تو یقیناً نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ○ (الأنعام ع ۱۴۳ پ)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام ہی کی حالت پر موت دے۔

أَنْتَ وَلِيِّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

(الاعراف - ع ۱۹ - پ)

تو ہی ہمارا مددگار ہے پس تو ہمیں بخش دے، اور تو ہم پر رحمت کر، اور تو ہی سب سے بہتر بخشے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (یونس - ع ۱۴ - پ)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کا ہدف نہ بنائیو، اور ہمیں اپنے رحم و کرم سے کافر لوگوں سے چھڑا لیجیو۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنْتَ ذٰلِیْ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا ۙ وَالْحَقِّیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ (یوسف - ع ۱۱ - پ)

اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا رفیق دنیا اور آخرت میں رہیو، مجھ کو اسلام پر موت دیجیو، اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کیجیو۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوَةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ یُطِیْعُ رَبَّنَا

وَتَقْبَلَ دُعَاۤءِیْ ○ (ابراہیم - ع ۶ - پ)

اے میرے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز درست رکھنے والا کر دے، اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول کر لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

(۱۱۱، بسم - ع ۶ - ۱۳)

اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور کل مؤمنین کو بخش دیجیو، جس دن کہ حساب قائم ہو۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ○ (بنی اسرائیل - ع ۳ - ۱۵)

اے میرے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کیجیو، جیسا کہ انہوں نے مجھے چھوٹے کو پالا۔

رَبِّ ادْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ (بنی اسرائیل - ع ۹ - ۱۵)

اے میرے پروردگار! مجھے اندر بھی صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا، اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت تجویز کر دے۔

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اَمْرِنَا رَشَدًا ○ (کہف - ع ۱ - ۱۵)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت (خاصہ) عنایت کر، اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم پہنچا دے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِّيْ اَمْرِيْ ○ وَاَحْلِلْ

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ ○ (طہ - ع ۱ - ۱۵)

اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے، اور مجھ پر میرا کام آسان کر دے، اور میری زبان سے گجھلک کھول دے، کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔

رَبِّ سَدِّدْنِي عِلْمًا ○ (طہ - ع ۱۵ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے علم میں بڑھا۔

اِنِّی مَسْنِی الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ ○ (انبیاء ع ۶ - پ ۱)

مجھ دکھ نے ستایا ہے، اور تو تو سب سے بڑا مہربان ہے۔

رَبِّ لَا تَذَرْ نِیْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ○ (انبیاء ع ۶ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ دے، اور سب سے اچھا وارث تو تو ہی ہے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○ (مؤمنون ع ۱۱ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اتار، اور تو تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ

رَبِّ اَنْ یَّخْضُرُوْنِ ○ (مؤمنون ع ۶ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس سے بھی

تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّحِیْمِ ○

(مؤمنون ع ۶ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر، اور تو

سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا اَصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

غَدَامًا ۖ

(فرقان ع ۵ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! عذابِ دوزخ کو ہم سے پھیر رکھ، کہ اس کا عذاب تو چٹ جانے والا ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○ (فرقان - ع ۵ - پ ۱۶)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔

رَبِّ أَوْزِرْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ○ (نمل - ع ۲ - پ ۱۶)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور تو مجھے اپنے رحم و کرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل کر دے۔

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ○ (قصص - ع ۳ - پ ۱۶)

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔

رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ○ (عنکبوت - ع ۳ - پ ۱۶)

اے میرے پروردگار! مجھے مفسد لوگوں پر غالب کر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا

وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْحَجِيمِ ○ (مومن - ع ۱ - پ ۱۶)

اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے، تو تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے، انہیں بخش دے، اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُنْفَخُونَ عَنْهَا صُفُوفٌ مِنْ ذُرِّهِمْ يُفْرَجُونَ مِنْ أَجْلِ عَمَلِهِمْ وَذَرِّهُمْ أَفْوَاجاً وَكَرِهْتُمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ (مومن - ع ۱ - پ ۱۲)

اور اے ہمارے پروردگار! انہیں بیشکی کی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور ان کو بھی جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہو، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور انہیں خرابیوں سے بچا دے اور جس کو تو نے اس دن خرابیوں سے بچالیا، اس پر تو نے (بڑا) رحم کیا، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَاصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِلَىٰ
مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○ (احقاف - ع ۲ - پ ۱۲)

اور میری اولاد میں صلاحیت (نیکی کی) دے، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ الصِّرَاطُ ○ (قر - ع ۲ - پ ۱۲)

میں ہارا ہوا ہوں، پس تو میرا بدلہ لے لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا

تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ○ (حشر: ۱۰-۱۱) پٹ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں،
بخش دے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے، اے
ہمارے پروردگار! تو بڑا شفیق مہربان ہے۔

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ (ممتحنہ: ۱۰-۱۱) پٹ

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہم رجوع ہوئے، اور
تیری ہی طرف لوٹا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْلَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدفِ ستم نہ بنا، اور ہمیں اے پروردگار! بخش
دے، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا آتِنَا نُورًا وَاعْفِرْلَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ○ (تحریم: ۲۰-۲۱) پٹ

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارا نور کامل کر دے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر
چیز پر قادر ہے۔

رَبِّ اعْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ (نوح: ۲۰-۲۱) پٹ

اے میرے پروردگار! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو میرے گھر میں مؤمن ہو کر داخل ہو، اور سارے مؤمن مردوں اور عورتوں کو بھی۔

اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَاجِ وَالْبَرْدِ وَنِقْ قَلْبِي مِنَ
الْخُطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي
وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۝

(بخاری عن عائشہ)

یا اللہ! میرے گناہوں کو برف اور ازلے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کر دے، جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے، اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دے، جیسا کہ مشرق و مغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔

اللَّهُمَّ اِنْفِسیْ تَقْوِلُهَا وَزَكَرُهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَرَهَا اَنْتَ

وَلِيُّهَا وَمَوْلُهَا ۝ (مسلم، عن زید بن ارقم، باب الادعیه)

یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اُسے پاک کر دے، تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔

اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ (ترمذی، عن ابی امامہ، ابواب الادعیه)

ہم تجھ سے وہ سب بھلائیوں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔

اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَعْفَرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ امْرُكِ وَالسَّلَامَةِ

مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَفَوْزٍ بِالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ

مِنَ النَّارِ : (مسند رک ماکم۔ عن ابی سعیدؓ۔ باب الدماء)

ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب، اور نجات دینے والے کام، اور ہر گناہ سے بچاؤ، اور ہر نیکی کی لوٹ، اور بہشت میں اپنا پہنچنا، اور دوزخ سے نجات پانا۔

أَسْأَلُكَ عِلْمًا تَأْفَعًا : (کنز العمال۔ عن مبارز و عائشہؓ۔ جلد اول ص ۲)

میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم کا آد۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي خَطِيئِي وَعَمْدِي : (بیہقی و طبرانی عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! بخش دے میرے گناہ، نادانستہ اور دانستہ۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي : (بخاری و مسلم۔ عن ابی موسیٰ الاشعریؓ)

یا اللہ! بخش دے میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں، اور وہ بھی جو تو مجھ سے بڑھ کر جانتا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جَدِّي وَهَزْلِي : (بخاری و مسلم۔ عن ابی موسیٰ الاشعریؓ)

یا اللہ! بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔

اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ

(ابن شیبہ۔ عن عائشہؓ)

یا اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَلِّدْنِي : (مسلم۔ عن علیؓ۔ باب الاذعیتہ)

یا اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى وَالْعَفَا وَالْغِنَى :

(مسلم عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص)

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیر چشمی۔

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عَصَمَةٌ لِي بِأَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي

دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا

مَعَادِي وَأَجْعَلْ لِحَيَاتِي بَرِيَّةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَأَجْعَلْ

الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ :

(مسلم - عن ابی ہریرہؓ، باب الادعیۃ)

یا اللہ! میرا دین درست رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے، اور میری دنیا درست رکھ جس

میں میری معاش ہے، اور میری آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے، اور زندگی کو

میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی، اور موت کو میرے حق میں ہر بُرائی سے امن بنا دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي :

(مسلم بن ابی مارکؓ شیعہ، باب فضل التوبہ والودار)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحمت کر، اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ

وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ

الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ

مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمُحْسَاوِ

الْمِمَاتِ وَمِنْ الْقُسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذَّلَةِ وَ

الْمُسْكَنَةِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشَّقَاقِ وَالشُّعَةِ وَ
الرِّيَاءِ وَمِنَ الصَّمِيمِ وَالْبَكْمِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَسَيِّئِ
الْإِسْقَامِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَمِنَ الْمَهْرِ وَالْحَزَنِ وَالْبُخْلِ
وَعَلْبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمْرِ فِثْنَةِ الدُّنْيَا
وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا
تُسَبِّحُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا :

(نسائی، کتاب الاستعاذہ بخاری کتاب اللہ عزوجل
والاؤ ذکر مسلم مستدرک مجمع العمال جمع الفوائد)

یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم بختی سے، اور سستی سے، اور بزدلی سے، اور انتہائی
کبر سے، اور قرضہ سے، اور گناہ سے، اور عذابِ دوزخ سے، اور دوزخ کے فتنہ سے،
اور قبر کے فتنہ سے، اور قبر کے عذاب سے، اور مالدار کے فتنے سے، اور محتاجی کے
بُرے فتنہ سے، اور مسیحِ دجال کے بُرے فتنہ سے، اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور
سخت دلی سے، اور غفلت سے، اور تنگدستی سے، اور ذلت سے، اور بیچارگی سے، اور کفر
سے، اور فسق سے، اور ضداضدی سے، اور (لوگوں کے) سناوے سے، اور دکھاوے
سے، اور بہرہ پن سے، اور گونگے پن سے، اور جنون سے، اور جذام سے، اور بُری
بیماریوں سے، اور بارِ قرضہ سے، اور فکر سے، اور غم سے، اور بخل سے، اور لوگوں کے دباؤ
سے، اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں، اور دُنیا کے فتنے سے، اور اس علم سے جو نفع نہ
دے، اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اور اس دُعا
سے جو قبول نہ ہو۔

الْمَنْزِلُ الثَّانِي يَوْمَ الْاِحْدِ

دوسری منزل بروز اتوار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

رَبِّ اَعِنِّي وَلَا تَعِنُّ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَ
اُمْكُرْنِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاِهْدِنِي وَيَسِّرْ لِي الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي
عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَرًا لَكَ شُكْرًا
لَكَ رَهَابًا لَكَ مَطْوَاً لَكَ مُطِيعًا لِيَا اَيُّهَا الْيَاكُمُ
اَوْ اِهَامُنِيَا بِرَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حُوبَتِي وَاجِبْ
دَعْوَتِي وَتَبِّتْ بُحَّتِي وَسِدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ
سَخِيمَةَ صَدْرِي ۞ (ترمذی، عن ابن عباسؓ، ابن ماجہ، ابواب الادعیہ)

اے میرے پروردگار! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد مت کر، اور مجھے فتح
دے اور کسی کو میرے اوپر غالب نہ کر، اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلے میں
کسی کی تدبیر نہ چلا، اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کر دے، اور اس

کے مقابلے میں مجھے مدد دے جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں، تیرا بہت شکر ادا کیا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں، تیری ہی طرف متوجہ ہونے والا رہوں، رُجوع ہونے والا رہوں، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے، اور میری دُعا قبول کر، اور میری جنت (دینی) قائم رکھ، اور میری زبان دُرست رکھ، اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ، اور سینہ کی کدورت کو نکال دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا

مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ (ابن ماجہ - من ابی امامہؓ باب عارِضِ الْمَلِیِّ عَلَیْهِ السَّلَامُ) یا اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور ہم سے راضی ہو جا، اور ہمیں بہشت میں داخل کر، اور ہمیں دوزخ سے بچا دے اور ہمارے حال سب دُرست کر دے۔

اللَّهُمَّ اَلْفُ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَاصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ وَجَبِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي اَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَ قُلُوبِنَا وَازْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُشْنِينَ بِهَا قَابِلِيَهَا وَاتِّبَهَا عَلَيْنَا : (مسند رکبنا العمال - عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! ہمارے دلوں میں اَلَفت دے، اور ہمارے آپس کے تعلقات دُرست کر دے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا، اور ہمیں اندھیریوں سے نور کی طرف نکال لا، اور ہمیں بے

حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہری ہوں اور باطنی ہوں (دونوں سے) الگ رکھ، اور ہمیں برکت دے ہماری سماعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں، اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے، اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ثنا خواں بنا، اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْبَقَاءَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرَّشْدِ
أَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا
صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا مُسْتَقِيمًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ : (ترمذی - عن شداد بن اوس - نسائی - حاکم)

یا اللہ! میں تجھ سے ثابت قدمی طلب کرتا ہوں امور (دین) میں، اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکر یہ کی توفیق اور حسن عبادت چاہتا ہوں، اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلبِ سلیم اور اخلاقی صحیح، اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، اور تجھ سے اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، بے شک تو ہی ہر غائب کا جاننے والا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا
أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي : (حاکم - عن ابن عمر)

یا اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا، اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنَ الْيَقِينِ
مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا
وَقُوتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى
مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا
فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرُ هِمَّتِنَا وَلَا تَبْلُغْ عَلَيْنَا وَلَا
غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا (ترجمہ: نسائی)

یا اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے، اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی جنت میں پہنچادے، اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے اور ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں اور ہماری قوت کو کام کا رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، اور اس کی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھنا، اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے، اور ہمیں اُس پر غلبہ دے جو ہم سے دشمنی کرے، اور ہمارے دین میں ہمارے لئے مصیبت نہ ڈال، اور دنیا کو نہ ہمارا مقصود و اعظم بنا اور نہ ہمارے معلومات کی انتہا اور نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود، اور ہم پر اُس کو حاکم نہ کر جو ہم پر ناہمربان ہو۔

اللَّهُمَّ حَرِّزْ دُنَا وَلَا تَقْصُصْنَا وَآكِرْ مَنَا وَلَا تَزِلْنَا وَاعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْ مَنَا
وَإِثْرُنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضْنَا وَارْضَ عَنَّا (مسند رک، عن عمرؓ
کنز العمال)

یا اللہ! ہمیں بڑھا، اور گناہ مت، اور ہمیں آبرو دے، اور ہمیں خوار نہ کر، اور ہمیں عطا کر،

اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھا، اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔

اللَّهُمَّ الْهَمْنِي رُشْدِي ۞ (ترمذی بن عمران بن حصین)

یا اللہ! میرے دل میں ڈال دے میری سعادت۔

اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعِزِّمْنِي عَلَى رُشْدِ أَمْرِي ۞ (ابوداؤد۔ عن ابن عمر)

یا اللہ! مجھے میرے نفس کی بُرائی سے محفوظ رکھ، اور مجھے میرے امور کی اصلاح کی ہمت دے۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۞ (ابن ماجہ۔ عن ابی ہریرہ)

میں اللہ سے دُنیا و آخرت دونوں میں عافیت مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ

حُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتُ

بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَقَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ ۞ (مسندک۔ عن ثوبان)

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکوں کے کرنے کی اور بُرائیوں کے چھوڑنے کی اور

غریبوں کی محبت کی اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت

پر بلا نازل کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے اٹھالینا بلا اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور

میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے، اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت سے قریب کر دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَاهْلِي وَمَنْ

﴿ترمذی، عن ابی الدرداء عن معاذ﴾

یا اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کر دے میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّكَ عِنْدَكَ
اللَّهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أَحِبُّ فَأَجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا أَحِبُّ
اللَّهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحِبُّ فَأَجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي
فِيمَا أَحِبُّ ﴿ترمذی۔ عن عبد اللہ بن یزید الانصاری﴾

یا اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو، یا اللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرا معین بھی اس کام میں بنادے جو تجھے پسند ہے، یا اللہ! جو کچھ تو نے دُور رکھا ہے مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اسے میرے حق میں ان چیزوں کے لئے موجب فراغ بنادے جو تجھے پسند ہیں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ﴿مسندک عن انس﴾
اے دلوں کے پلٹنے والے! میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنِعْمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةً
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ
جَنَّةِ الْخُلْدِ ﴿مسندک، عن ابن مسعود﴾

یا اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھرے، اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں اور

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت جنت کے برترین مقام یعنی جنتِ غلد میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ خَلْقٍ
وَجَنَاحًا تَتَّبِعُهُ فَلَاحًا وَرَحْمَةً مِنْكَ عَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ

وَرِضْوَانًا :

(مسند رک: عن ابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ، اور ایمان حسنِ اخلاق کے ساتھ،
اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے، اور رحمت تیری طرف سے اور عافیت اور
مغفرت تیری طرف سے اور (تیری) خوشنودی۔

اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِمَنِي مَا يَنْفَعُنِي : (مسند رک)

یا اللہ! تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے، اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

اللَّهُمَّ بَعْلِيكَ الْغَيْبِ وَقَدْ رَأَيْتَكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْ
مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا إِلَيَّ وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا
إِلَيَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ
الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَى وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ نِعْمًا لَا يَنْفَدُ وَ
قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ

زَيْنًا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذَا أَتَمَّ مُتَدِينٍ ۞ (مسندک ابن ماجہ)

یا اللہ! بوسیله اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے، مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اٹھا لینا جب تیرے علم میں موت میرے حق میں بہتر ہو، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب و حاضر میں، اور اخلاص کی بات حالت عیش و طیش میں، اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے، اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم نگوینی پر رضا مند رہنا، اور موت کے بعد خوش عیشی اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری دید کا شوق، اور میں تیری ذات کے ذریعہ سے پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر دے، اور ہمیں راہ ہمارا راہ یاب بنادے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عِلِمْتُ

مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ۞ (مسندک ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی اور دُور کی بھی، اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے، اور اس میں سے بھی جس کا مجھے علم نہیں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَبَيْتُكَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِي خَيْرًا وَأَسْأَلُكَ قَضِيَّتَ

لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا ۞ (مسندک ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندہ اور تیرے نبی (صلی

اللہ علیہ وسلم) نے مانگی، یا اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس سے قریب کرنے والی ہو، قول سے ہو یا عمل سے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو میرے حق میں بہتر کر دے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے، اس کے انجام کو سعادت بنادے۔

اللَّهُمَّ احْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ﴿کنز العمال، عن بسر بن عارظہ﴾

یا اللہ! ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِلًا وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ سَاقِدًا وَلَا تُشِمْتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَرَّابْنُهُ بِيَدِكَ وَأَسْأَلُكَ
مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ بِيَدِكَ كُلُّهُ ﴿مسند رک، عن ابن سعد﴾

یا اللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ بیٹھے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے، اور مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو، یا اللہ! میں تجھ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں، اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو تمام تر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔

اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا

دَيْنَا لَا قَضِيَّتَهُ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَاجِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿١﴾ (طبرانی عن انسؓ)

یا اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے، اور نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ کر دے، اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کر دے، اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کر دے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

اللَّهُمَّ ارْعِنَا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ﴿٢﴾
(ابوداؤد۔ عن معاذؓ مستدرک عن ابی ہریرہؓ)
یا اللہ! ہماری امداد کر اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت کے باب میں۔

اللَّهُمَّ قِنْنِي بِمَا سَأَلْتُكَ لِي فِيهِ وَابَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ
كُلَّ غَائِبَةٍ لِّي بِخَيْرٍ ﴿٣﴾ (مستدرک۔ عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! مجھے قناعت دے اس میں جو تو نے مجھے نصیب کیا ہے، اور اس میں میرے لئے برکت دے، اور ہر اُس چیز میں جو میری نظر سے غائب ہے، میرا نگراں رہ خیریت کے ساتھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً تَقِيَّةً وَمَمَاتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا
غَيْرَ مَخْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ ﴿٤﴾ مستدرک عن ابن عمرؓ

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ، اور موت ڈھنگ کی، اور ایسی مراجعت جس میں میرے لئے رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي رِضَاكَ ضَعِيفٌ وَخُذْ لِي الْخَيْرَ

بِنَاصِيَّتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ
فَاعْزِنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي ۞ (مسندک عن بريدة الأسلمي)

یا اللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے، اور کشاکش کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری پسند کا منہا بنا دے، میں ذلیل ہوں سو مجھے عزت دے، اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ التَّجَارِعِ
وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ
وَتَبَتَّنِي وَثَقَّلْ مَوَازِينِي وَحَقِّقْ إِيْمَانِي وَارْفَعْ
دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ
الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاحِ الْخَيْرِ
وَحَوَائِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَأَوَّلَهُ وَأَخْرَافَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَى وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ
وَخَيْرَ مَا بَاطِنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ ۞ (مسندک عن ام سلمہ)

یا اللہ! میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال، اور بہترین دُعا، اور بہترین کامیابی، اور بہترین عمل، اور بہترین اجر، اور بہترین زندگی، اور بہترین موت، مجھے ثابت قدم رکھ، اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے، اور میرے ایمان کو محقق کر دے، اور میرا درجہ بلند کر دے، اور میری نماز کو قبول کر، میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بلند درجے، آمین۔

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتداءیں بھی اور انتہائیں بھی، اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اول بھی اور خیر کا آخر بھی، اور خیر کا ظاہر بھی اور خیر کا باطن بھی، یا اللہ! میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے کروں، اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے، اور اُس کی بھی خیر جو علانیہ ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَكَ بِرِسْنِي
وَأَنْقِطَاعِ عُمْرِي ۞ (مسند رک. من عاشقہ)

یا اللہ! میرا رزق خوب فراخ کر دینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت،

وَأَجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيمَهُ وَخَيْرَ
أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيهِ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَآهْلِهِ تَبَتَّنِي بِهِ
حَتَّى أَلْقَاكَ أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ۞ (طبرانی من اسنن، منزعالعمال)

اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا، اور میرا بہترین عمل میرا آخر ترین عمل کرنا، اور میرا بہترین دن وہ کرنا جس میں تجھ سے ملوں، اے اسلام اور اہل اسلام کے مددگار! مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر، یہاں تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں، میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ
وَأَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي وَمِنْ جُهِدِ
الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا
 عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ
 تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ وَ
 مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ
 قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مِثْنِي وَمِنْ الْفَاقَةِ وَمِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ
 أُظْلِمَ وَمِنْ الْهَلَاكِ وَمِنْ التَّرَدُّيْ وَمِنْ الْغُرَقِ وَالْحَرَقِ
 وَأَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ أَنْ أَمُوتَ
 فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا :

(نسائی، کتاب الاستعاذہ، بخاری، کتاب الدعوات، الاذکار، مسلم، مستدرک، کنز العمال، جامع الفوائد،)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے، اور دل کے قتنہ سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں
 بواسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں بجز تیرے، اس سے کہ تو مجھے گمراہ کر دے، اور بلا
 کی سختیوں سے، اور بد قسمتی کے حصول سے، اور بُری تقدیر سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے،
 اور اس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا، اور اس کام کی بُرائی سے جسے میں نے نہیں کیا،
 اور اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے، اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں،
 اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے، اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے، اور تیرے
 عذاب کے ناگہاں آجانے سے، اور تیری ناخوشی سے، اور اپنی شنوائی کی خرابی سے، اور
 اپنی بینائی کی خرابی سے، اور اپنی زبان کی خرابی سے، اور اپنے دل کی خرابی سے، اور اپنی
 منی کی خرابی سے، اور فاقہ سے، اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر

زیادتی کرے، اور کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے، اور میرے کسی چیز پر گر پڑنے سے، اور دُوب جانے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے، اور اس سے کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں، اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔

الْمَنْزِلِ الثَّلَاثِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

تیسری منزل بروز پیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ

صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا : (کنز العمال - عن بریدہ)

یا اللہ! مجھے بڑا صبر والا بنادے، اور مجھے بڑا شکر والا بنادے، اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے، اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔

اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِيْ اَرْضِنَاْ بَرَكَتَهَا وَزَيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِيْ

بَرَكَهٖ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَقْتِنِيْ فِيمَا اَحْرَمْتَنِيْ : (کنز العمال - عن عروہ)

یا اللہ! ہمارے ملک میں برکت اور شادابی اور امن رکھ دے، اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھ، اور جس چیز سے تو نے مجھے محروم رکھا ہے، اس کے باب میں مجھے قنہ میں نہ ڈال۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاحْسِنْ خُلُقِيْ وَاذْهَبْ غَيْظَ

قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا : (طہ قرآنی - عن علیؓ)

یا اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت بھی اچھی کر دے، اور میرے دل کی کھولن دور کر دے، اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔

اللَّهُمَّ لَقِّنِي حُجَّةَ الْإِيمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ (ابو داؤد، ترمذی، ابن سعد)
یا اللہ! مجھے موت کے وقت حجتِ ایمان تلقین کر دے۔

رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ :
اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو، اور اس چیز کی بھی بھلائی جو اس کے بعد ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهُ وَنَصْرَهُ
(ابو داؤد، ابن ابی الکثیر)
وَنُصْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهَذَا الْيَوْمُ :

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اس کی ظفر اور اس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَ
أَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامْنُ رَأْوَ عَتِي اللَّهُمَّ
اخْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي
وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ
مِنْ تَحْتِي :

(ابو داؤد، ابن عمر، ابن ماجہ، نسائی)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں، یا اللہ! میرا عیب ڈھانپ دے، اور خوف کو امن سے بدل دے، یا اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور پیچھے سے، اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے، اور میرے اُوپر سے، اور میں تیری عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ
وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ÷ (ترمذی عن انس بن مالک)

یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت کے واسطے سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو درست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کے لئے بھی نہ سوپ۔

اَسْأَلُكَ بِنُورٍ وَجَّهَكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمُوْتُ وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ وَاَنْ تُخَيِّرَنِيْ مِنَ الشَّارِبِقْدَرَتِكَ ÷ (طبرانی عن ابی امامہ)

تیرے اُس نور ذات کے واسطے سے جس سے آسمان و زمین روشن ہیں، اور ہر اس حق کے واسطے سے جو تیرا ہے، اور اُس حق کے واسطے سے جو مانگنے والے کا تجھ پر ہے، میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھ سے درگزر کرے اور یہ کہ اپنی قدرت سے مجھے دوزخ سے پناہ دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هَذَا التَّهَارُصْلَاحًا وَاَوْسَطَهُ فَلَاحًا
وَاٰخِرَهُ نَجَاحًا اَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ÷ (ابن ابی شیبہ، عن عبدالرحمن بن اوفیٰ)

یا اللہ! آج کے دن کے اَوّل حصہ کو میرے حق میں بہتر بنا دے، درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی، میں تجھ سے دُنیا و آخرت (دونوں کی) بھلائی چاہتا ہوں، اے سب سے بڑے مہربان۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ اخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَ فَلَکَ رَهَائِيْ وَ ثَقِلْ مِيزَانِيْ وَ اجْعَلْنِيْ فِي النَّدَى الْاَعْلٰی :

(ابو داؤد، عن زبیر الاغازی، مستدرک)

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے شیطان کو دُور کر دے، اور میرا بند کھول دے، اور میرا پلہ بھاری کر دے، اور مجھے طبقہ اعلیٰ میں (شمار) کر دے۔

اَللّٰهُمَّ عَذَابْكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(ابو داؤد، عن حفصہ، ترمذی، عن انس)

یا اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا دینا جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائیو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَمَتْ وَ رَبَّ الْاَرْضَيْنِ وَمَا اَقْلَمَتْ وَ رَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَفْرُطَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يَطْعَ عَزَّجَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ :

(الطبرانی، وابن ابی شیبہ، عن خالد بن ولیدہ)

یا اللہ! پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر اُن کا سایہ ہے، اور اے پروردگار زمینوں کے اور ہر اس چیز کے جسے وہ اُٹھائے ہوئے ہیں، اور اے پروردگار شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، میرے نگہبان رہو تمام مخلوق کی بُرائی سے، اس سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر ظلم یا تعدی کرے، محفوظ تیرا ہی پناہ دیا ہوا ہے، اور بابرکت تیرا نام ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ

کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، کوئی تیرا شریک نہیں ہے، پاک ہے تو، یا اللہ! میں تجھ سے اپنے (ہر) گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے طلب تیری رحمت کی کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِيْ بَارِكْ لِي فِي رِزْقِي
(نسائی عن ابی موسیٰ اشعرئ)

یا اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے، اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے، اور مجھے میرے رزق میں برکت دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ
(ترمذی عن عمر)

یا اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں کر دے، اور یا اللہ! مجھے بہت پاک صاف لوگوں میں کر دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي
لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے رزق دے، اور مجھے عافیت دے، اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے اپنے حکم سے راہ صواب دکھا دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا
وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَمِنْ

إِمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْيِي
نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا وَ
فِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي نُورًا وَ
اجْعَلْنِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ
اعْظِمْنِي نُورًا ۞ (بخاری - مسلم)

یا اللہ! نور کر دے میرے دل میں، اور نور کر دے میری بینائی میں، اور نور کر دے میری
شنوائی میں، اور نور کر دے میری داہنی طرف، اور نور کر دے میرے بائیں طرف، اور نور
کر دے میرے پیچھے، اور نور کر دے میرے سامنے، اور میرے لئے ایک خاص نور
کر دے، اور نور کر دے میرے پنچوں میں اور نور کر دے میرے گوشت میں، اور نور
کر دے میرے خون میں، اور نور کر دے میرے بالوں میں، اور نور کر دے میری جلد
میں، اور نور کر دے میری زبان میں، اور نور کر دے میری جان میں، اور مجھے نور عظیم
دے، اور میرے اوپر نور کر دے، اور میرے نیچے نور کر دے، یا اللہ! مجھے نور عطا کر۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ
رِزْقِكَ ۞ (ابن ماجہ، عن ابی حنیفہ)

یا اللہ! ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے
لئے آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ ۞ (نسائی - ابن ماجہ)

یا اللہ مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ : (مسلم - ابوداؤد - عن ابی حمید،

یا اللہ! میں تجھ سے تیرے (فضل و کرم) کی طلب کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي إِلَى صَالِحِ الْأَعْمَالِ

وَالْأَخْلَاقِ إِنَّهُ لَا يَهْدِي إِلَّا صَالِحُهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا

إِلَّا أَنْتَ : (مسند رک - عن ابی یوسف - الطبرانی)

یا اللہ! میری کل خطائیں اور قصور بخش دے، یا اللہ! مجھے رفعت دے، اور مجھے زندہ رکھ،

اور مجھے رزق دے، اور مجھے اچھے اعمال و اخلاق کی طرف ہدایت دے، بے شک نہ خوش

اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا اور نہ بد اعمالیوں سے کوئی بچاتا ہے، بجز تیرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا

مُتَقَبَّلًا : (الطبرانی - عن ام سلمہ)

یا اللہ! میں تجھ سے رزق پاکیزہ طلب کرتا ہوں، اور علم کارآمد، اور عمل مقبول۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي

بِيَدِكَ مَا ضَلَّ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَاؤِكَ أَسْأَلُكَ

بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ

أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ

عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رِبْعَ قَلْبِي وَنُورَ
بَصَرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي ﴿ (الطبرانی عن ابن مسعود: من ذکر)

یا اللہ! میں بندہ ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں تیرے بندہ کا، اور بیٹا ہوں تیری بندی کا، ہمہ تن
تیرے قبضہ میں ہوں، نافذ ہے میرے بارہ میں تیرا حکم، عین عدل ہے میرے باب میں
تیرا فیصلہ، میں تجھ سے ہر اسم کے واسطے سے جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے
یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے یا اُسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے یا اپنے پاس
اُسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے، درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار
بنادے، اور میری آنکھ کا نور اور میرے غم کی کشائش، اور میری تشویش کا دفعیہ۔

اللَّهُمَّ اِلَهَ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ واسْرَافِيْلَ وَاِلَهَ اِبْرَاهِيْمَ
وَاسْمٰعِيْلَ واسْحٰقَ عَافِيْنِيْ وَلَا تَسْلِطْ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ عَلٰى بَشِيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ ﴿ (ابن ابی شیبہ)

یا اللہ! جبرائیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے معبود! ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور
اسحاق کے معبود! مجھے عافیت دے، اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو ایسی چیز کے
ساتھ مسلط نہ کر دے جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔

اللَّهُمَّ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ ﴿ (ترمذی عن علیؑ)

یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے
اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَ
 عَلَانِيَتِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَاسِ
 الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمُسْفِقُ الْمَقْرُ
 الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمُسْكِينِ وَابْتِهَالُ
 إِلَيْكَ ابْتِهَالِ الْمَذْنِبِ الدَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ
 الضَّرِيرِ وَدُعَاءِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ
 عَبْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي
 بِذُنُوبِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِي رَعُوفًا رَّحِيمًا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوْلِينَ
 وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُو ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ
 حِيلَتِي وَهَوَانِي عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَى
 مَنْ تَكَلَّمْتُ إِلَى عَدُوِّتِي وَتَجَمَّنِي أَمْرًا إِلَى قَرِيبٍ مَلَكَتَهُ
 أَمْرِي أَنْ لَمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا أَبَالِي غَيْرَ أَنْ

عَافِيَتَكَ أَوْ سَعْرِي ۞ (کنز العمال عن ابی عباسؑ وعبدا اللہ ابن جعفرؑ)

یا اللہ! تو میری بات کو سنتا ہے، اور میری جگہ کو دیکھتا ہے، اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو
 جانتا ہے، تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی، میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں،
 فریادی ہوں، پناہ جو ہوں، ترساں ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا

ہوں، اعتراف کرنے والا ہوں، تیرے آگے سوال کرتا ہوں جیسے بے کس سوال کرتے ہیں، تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گنہگار ذلیل و خوار گڑگڑاتا ہے، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ طلب کرتا ہے، اور جیسے وہ طلب کرتا ہے جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو، اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں، اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کئے ہوئے ہو، اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو، یا اللہ! تو مجھے اپنے سے دُعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ، اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہو جا! اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر! اے سب دینے والوں سے بہتر! یا اللہ! میں تجھی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعفِ قوت کا، اور اپنی کم سامانی کا، اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقعتی کا، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے؟ آیا کسی دشمن کے جو مجھے دبائے؟ یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام دے رہا ہے؟ تو اگر مجھ سے ناخوش نہ ہو تو مجھے ان (میں سے کسی چیز) کی پروا نہیں ہے، پھر بھی تیرا دیا ہوا امن ہی میرے لئے زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوبًا أَوَاهَةً مُخْبِتَةً مُنِيبَةً فِي سَبِيلِكَ

(کنز العمال عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت تاثر قبول کرنے والے ہوں، بہت عاجزی کرنے والے ہوں، بہت رُجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَشِّرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى

أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُضَيِّبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيشَةِ

بِمَا قَسَمْتَ لِي ۖ (کنز العمال عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے، اور وہ پہنچے

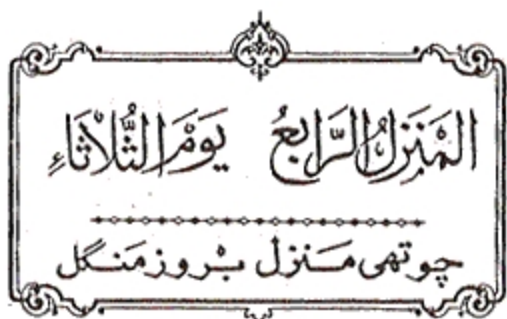
یقین جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی، مگر وہی جو تو میرے لئے لکھ چکا ہے، اور اس چیز پر رضامندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں کر دی ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ ^(کتاب الاذکار) : اللَّهُمَّ مَنْ عَالَمُ
یا اللہ! تیرے واسطے کل تعریف ہے، جیسی کہ تو فرماتا ہے، اور اس سے بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ
وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ الشُّوْءِ
فِي دَارِ الْمُقَامَةِ فَإِنْ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعُدُوِّ وَوِ
شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الصَّيْحَةُ وَمِنْ
الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبَطَانَةُ وَإِنْ تَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ نَفْتَنَ
عَنْ دِينِنَا وَمِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَوْمِ
الشُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ الشُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ الشُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ
الشُّوْءِ : (عن ترمذی عن قطبہ بن ابی العزہ والی امامتہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور
بیماریوں سے اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں ہر اس چیز سے جس سے تیرے نبی محمد صلی
اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے، اور مستقل قیام گاہ میں بُرے پڑوسی سے، اس لئے کہ سفر کا
ساتھی تو چل ہی دیتا ہے، اور دشمن کے غلبہ سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے، اور بھوک

سے کہ وہ بُری ہم خواب ہے، اور خیانت سے کہ وہ بُری ہم راز ہے، اور اس سے کہ ہم
 پچھلے پیروں لوٹ جائیں یا فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں اور سارے فتنوں سے
 جو غماہری ہوں یا باطنی، اور بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی سے اور
 بُرے ساتھی سے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ لَكَ صَلَوَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَالِي
وَلَكَ رَبِّ تَرَاتِي : (ترمذی - عن علی)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت، اور میرا جینا اور میرا مرنا، اور تیری
ہی طرف ہے میرا رجوع، اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِبُ بِهِ الرِّيحُ : (ترمذی - عن علی)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں ہوائیں لاتی ہیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَعْظَمُ شُكْرِكَ وَأَكْثَرُ ذِكْرِكَ وَأَتَّبِعْ
نَصِيحَتَكَ وَأَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ اللَّهُمَّ إِنَّ قُلُوبَنَا وَنَوَاصِينَا
وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تَمْلِكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ
بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيِّنَا وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ : (ترمذی - عن ابی ہریرہ)

یا اللہ! مجھے ایسا کر دے کہ تیرا بڑا شکر کروں، اور تیرا ذکر بہت کرتا رہوں، اور تیری نصیحتوں کو ماننا رہوں، اور تیری ہدایتوں کو یاد رکھوں۔ یا اللہ! ہمارے دل اور ہم خود سرتاپا اور ہمارے اعضاء تیرے ہی قبضہ میں ہیں، تو نے ہمیں اُن میں سے کسی چیز پر بھی اختیار (کامل) نہیں دیا ہے، پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے تو تو ہی ہمارا مددگار رہو، اور ہمیں سیدھی راہ دکھائے رہو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ
اَخَوْفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ وَاَقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا
بِالشَّوْقِ اِلَى لِقَائِكَ وَاِذَا اَقْرَمْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ
دُنْيَاهُمْ فَاقْرِ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ ÷ (کنز العمال عن ابی بن مالک)

یا اللہ! اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر، اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوفناک تر بنادے، اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق دے کر دنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کر دے، اور جہاں تو نے دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں، میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاِمَانَةَ وَحُسْنَ
الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ ÷ (کنز العمال عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی، اور پاکبازی کی، اور امانت کی، اور حسنِ خلق کی، اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَاُولَئِكَ السَّنُ فُضِّلَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

التَّوْفِيقَ لِحَاجَاتِكَ مِنَ الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ
وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ۞ (کنز العمال - عن کعب بن عجرۃؓ والی ہر روز)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہر تعریف ہے شکر کے ساتھ، اور تیرا ہی حصہ ہے فضل و کرم کے ساتھ ہر طرح احسان کرنا، یا اللہ! میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے پسند ہوں، اور تجھ پر سچے توکل کی اور تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کی۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ
رَسُولِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۞ (کنز العمال - عن علیؓ)

یا اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور مجھے نصیب کر فرمانبرداری اپنی، اور فرمانبرداری اپنے رسولؐ کی، اور عمل تیری کتاب پر۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَحْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ أَبَدًا حَتَّى الْقَالِ
وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تَشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ ۞ (کنز العمال - عن ابی ہریرہؓ)

یا اللہ! مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈرا کروں کہ گویا میں ہر وقت تجھے دیکھتا رہتا ہوں، یہاں تک کہ تجھ سے آملاؤں، اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے، اور مجھے شقی نہ بنا اپنی معصیت سے۔

اللَّهُمَّ الطُّفُّ بِي فِي تَسْيِيرِكِ كُلِّ عَسِيرٍ فَإِنَّ تَسْيِيرَكِلِ
عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفْوٌ كَرِيمٌ ۞ (کنز العمال - عن ابی ہریرہؓ)

یا اللہ! ہر دشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم کر دے، تیرے لئے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے، اور میں تجھ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں، یا اللہ! مجھ سے درگزر کر، تو تو بڑا معاف کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ
الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝ (کنز العمال عن أم سعيده)

یا اللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کر دے، اور میرے عمل کو ریا سے، اور میری زبان کو جھوٹ سے، اور میری آنکھ کو خیانت سے، تجھ پر تو روشن ہیں آنکھوں کی چوریاں بھی اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَظَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بَذُرُوفِ
الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَكُونَ الدُّمُوعُ دَمًا وَ
الْأَضْرَاسُ جَمْرًا ۝ (کنز العمال عن أم سعيده)

یا اللہ! مجھے برسنے والی آنکھیں نصیب کر جو دل کو تیری خشیت کی بنا پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کر دیں، بغیر اس کے کہ آنسو خون ہو جائیں اور کچلیاں انگارے بن جائیں۔

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي قَدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي رَحْمَتِكَ وَأَقْضِ
اجَلِي فِي طَاعَتِكَ وَاخْتِمِ لِي بِخَيْرِ عَمَلِي وَاجْعَلْ ثَوَابِي الْجَنَّةَ

(کنز العمال عن أم سعيده)

یا اللہ! مجھے اپنی قدرت سے امن چین دے، اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کر لے، اور میری عمر اپنی طاعت میں گزار دے، اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر، اور اس کی جزا جنت دے۔

اللَّهُمَّ فَارِجِ الْهَمِّ كَاشِفِ الْغَمِّ مُجِيبِ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ
رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَرَحِيمَهَا أَنْتَ تَرْحَمُنِي فَأَرْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ
تُغْنِيَنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۝ مسند رک من عائشہ

یا اللہ! فکر کے دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے، بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن و رحیم، مجھ پر تو ہی رحم کرے گا، تو میرے اوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
فُجَاءَةِ الشَّرِّ ۝ (کتاب الاذکار للنووی۔ عن انس)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی غیر متوقع، اور ناگہانی برائی سے تیری پناہ۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ
أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لِنَادَعَوَتِنَا وَأَنْ
تُعْطِينَارْغَبَتَنَا وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَنَا عَنْ مَنْ خَلَقَكَ
(کتاب الاذکار للنووی عن ابی سہیل رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے، اور تجھی سے سلامتی کی ابتداء ہے، اور تیری ہی طرف ہر سلامتی لوٹتی ہے۔ اے صاحب عزت و جلال! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو ہمارے

حق میں ہماری دُعا قبول کرے، اور تو ہماری خواہشیں پوری کر دے، اور تو نے اپنی مخلوق میں سے جن کو ہم سے غنی کر دیا ہے، اُن سے ہم کو بھی غنی کر دے۔

اللَّهُمَّ خِرْلِي وَاخْتَرِلِي ۞ (ترمذی عن ابی یحییٰ الصدیقی رض)

یا اللہ! تو ہی میرے لئے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کر لے۔

اللَّهُمَّ ارْضِنِي بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي مَا قَدَّرَ لِي حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَلْتَ

(کتاب الاذکار للنووی عن ابی سعید الخدری رض)

یا اللہ! مجھے اپنی مشیت پر راضی رکھ، اور جو کچھ میرے لئے مقدر کر دیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دے تاکہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اُس کے لئے میں جلدی نہ کروں، اور جو چیز تو نے جلد رکھی ہے، اس میں میں دیر نہ چاہوں۔

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ ۞ (کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر رض)

یا اللہ! عیش تو بس عیشِ آخرت ہی ہے اور (اس کے سوا) کوئی نہیں۔

اللَّهُمَّ احْنِي مِسْكِينًا وَامْتِنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي

زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ ۞ (کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر رض)

یا اللہ! مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ، اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا، اور خاکساروں ہی میں مجھے اٹھا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا

أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا ۞ (ابن ماجہ، عن عائشہ رض)

یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں، اور جب کوئی بُرائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي
وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتُلْهِمُ بِهَا شَعْنِي وَتُصَلِّحُ بِهَا دِينِي وَتَقْضِي
بِمَا دِينِي وَتَحْفَظُ بِهَا غَايَتِي وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَ
تُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي وَتَرْكِي بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمْنِي بِهَا رَشْدِي
وَتَرْدُنِي بِهَا الْفَقْرَ وَتَعْصِمْنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ

(کنز العمال
میں ہیں و باری)

یا اللہ! میں تجھ سے تیری خالص رحمت کی درخواست کرتا ہوں، جس سے تو میرے دل کو ہدایت کر دے، اور اس سے میرے کاموں کو جمعیت دے، اور اس سے میری ابترا کو درست کر دے، اور اس سے میرے دین کو سنوار دے، اور اس سے میرے قرضہ کو ادا کر دے، اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی کر، اور اس سے میری پیش نظر چیزوں کو بلندی عطا کر، اور اس سے میرا چہرہ نورانی کر دے، اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کر دے، اور اس سے رشد میرے دل میں ڈال دے، اور اس سے میرے حال مالوف کو لوٹا دے، اور اس کے واسطے سے مجھے ہر بُرائی سے بچائے رکھ۔

اللَّهُمَّ اعْطِنِي إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ
وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

(کنز العمال میں ہیں و باری)

یا اللہ! مجھے ایسا ایمان دے جو پھر نہ پھرے، اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو، اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعہ سے میں دنیا اور آخرت میں تیرے ہاں کی عزت کا شرف پالوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ وَنُزْلَ الشَّهَادَةِ وَ
عَيْشَ السُّعَدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ
إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ : (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں امورِ نیکوئی میں کامیابی، اور شہیدوں کی سی مہمانی،
اور سعیدوں کا سائیش، اور انبیاء کی رفاقت اور دشمنوں پر فتح، بے شک تو ہی دُعاؤں کا
سننے والا ہے۔

اللَّهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ سَائِلِي وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ
مُنِيَّتِي وَمَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ
أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَإِنِّي أَرْغَبُ
إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ : (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو، اور میرا عمل
وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو، اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی رسائی نہ ہو،
اور تو نے اُس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو یا جو ایسی بھلائی ہو کہ تو
اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی وہ دینے والا ہو، تو میں تجھ سے اس کی خواہش، اور تجھ سے
تیری رحمت کے واسطے سے طلب کرتا ہوں، اے عالموں کے پروردگار!

اللَّهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي وَضَعُفَ
عَمَلِي افْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ

وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ كَمَا تَجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُورِ اَنْ تَجِيْرَ نِيْ
مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ
(کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالہ کرتا ہوں، گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل
ضعیف رہے، میں محتاج ہوں تیری رحمت کا، تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے!
اور اے دلوں کے شفا دینے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے
سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، تو مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے، اور جزع فزع
سے، اور فتنہ قبور سے (ایسے ہی) فاصلہ پر رکھو۔

اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْأَلُكَ الْاَمْنَ
يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ الشُّهُوْدِ الزَّكِيِّ
السُّجُوْدِ الْمُؤْفِيْنَ بِالْعُرْوُوْدِ اِنَّكَ رَاحِمٌ وَدُوْدٌ وَاِنَّكَ
تَفْعَلُ مَا تَرِيْدُ : (کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! مضبوط ڈور والے! اور درست حکم والے! میں تجھ سے حشر میں امن کی طلب کرتا
ہوں، اور آخرت میں جنت کی، اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں، حاضر باش ہیں،
بڑے رکوع کرنے والے ہیں، بڑے سجدہ کرنے والے ہیں، اور اپنے اقراروں کو پورا
کرنے والے ہیں، بے شک تو بڑا مہربان ہے، بڑا شفیق ہے، اور تو جو چاہے کر سکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ
سَلَامًا لَا وِلْيَا لَكَ وَحَرْبًا لَا عَدَا لَكَ نَحْبُ بِحُبِّكَ مَنْ

أَحَبَّكَ وَتَعَادَى بَعْدَ أَوْتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ

(کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! ہمیں بنادے راہ نما راہ یاب، نہ کہ بے راہ اور بھٹکانے والے، اور اپنے دوستوں کا دوست، اور اپنے دشمنوں کا دشمن، ہم تیری مخلوق میں سے اُسی کو دوست رکھیں جو تجھے دوست رکھتا ہو، اور دشمن رکھیں اُسے جو تیرا نافرمان ہو۔

اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجُحْدُ وَ

عَلَيْكَ الشُّكْلَانُ اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنِي : (کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! دعا تو یہ ہے اور قبول کرنا تیرا کام ہے، کوشش یہ ہے اور بھروسہ تیرے ہی اوپر ہے، یا اللہ! مجھے میرے نفس کے حوالہ ایک پلک بھر کے لئے بھی نہ کر، اور جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں، وہ مجھ سے واپس نہ لے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِاللَّهِ اسْتَحْدَثْنَا وَلَا بِرَبِّ يَبِيدُ ذِكْرُهُ

ابْتَدَأَ غَنَاةً وَلَا عَلَيْنَا شُرَكَاءُ يَقْضُونَ مَعَكَ وَلَا كَانَتْ

لَنَا قَبْلَكَ مِنْ إِلَهٍ نَلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَا أَعَانَكَ عَلَى

خَلْقِنَا أَحَدٌ فَشُشْرُكَ فَبِكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَتَسْأَلُكَ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي : (کنز العمال عن صہیب)

یا اللہ! تو ایسا خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے گھڑ لیا ہو، اور نہ ایسا پروردگار جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے اُسے اختراع کر لیا ہو، اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں جو حکم میں تیرے شریک

ہیں، اور نہ تجھ سے پہلے ہی ہمارا کوئی خدا تھا، جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے ہوں، اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں تیری مدد کی ہے کہ ہم اُس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں، تو بابرکت ہے، اور تو برتر ہے، پس ہم تجھ سے اے وہ کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں، درخواست کرتے ہیں کہ تو مجھے بخش دے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوْفَّيْهَا إِلَيَّ مَمَاتُهَا وَ
مَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ
الصَّالِحِينَ وَإِنْ أَمَتَّهَا فَأَعْفُ رُوحَهَا وَارْحَمَهَا ۝

یا اللہ! تو ہی نے میری جان کو پیدا کیا ہے، اور تو ہی اسے موت دے گا، تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے، تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اُس کی ایسی حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے، اور اگر تو اسے موت دیتا ہے، تو تو اسے بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

اللَّهُمَّ اعِنِّي بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِي بِالْحِلْمِ وَآكِرْ مَنِي بِالتَّقْوَى
وَجَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ ۝ (کنز العمال - عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے مدد دے علم دے کر، اور مجھے آراستہ کرو وقار دے کر، اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر، اور مجھے جمال دے امن چین دے کر۔

اللَّهُمَّ لَا يُدْرِكُنِي زَمَانٌ وَلَا يُدْرِكُ أَوَانُ مَا نَا لَا يُتَّبَعُ فِيهِ
الْعَلِيمُ وَلَا يُسْتَحْيَى فِيهِ مِنَ الْحَلِيمِ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الْعَالَمِ
وَالسَّنَةُ هُمُ السَّنَةُ الْعَرَبِ ۝ (کنز العمال - عن ابی ہریرہؓ)

یا اللہ! مجھے وہ زمانہ نہ پائے، اور نہ یہ لوگ اس زمانہ کو پائیں جس میں نہ صاحب علم کی پیروی کی جائے، اور نہ صاحب حلم کا لحاظ کیا جائے، اور اُن کے دل جمعیوں کے سے ہو جائیں، اور ان کی زبانیں اہل عرب کی سی رہ جائیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدَ النَّبِيِّ تَخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا
بَشَرٌ فَإَيُّهَا مُؤْمِنٍ أَذِيَّتُهُ أَوْ شَتَمَتْهُ أَوْ جَلَدَتْهُ أَوْ لَعَنَتْهُ
فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَوةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تَقَرِّبُهُ إِلَيْكَ ۝

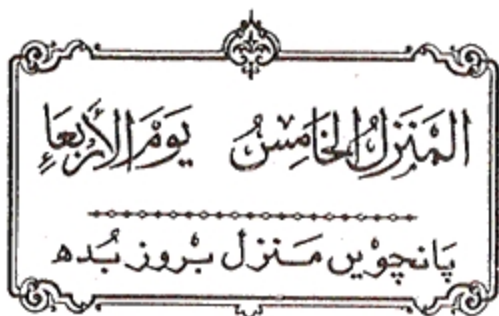
(الحربۃ العظمیٰ)

یا اللہ! میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں جسے تو ہرگز نہ توڑیو، کہ میں بھی آخر بشر ہی ہوں، سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، یا اسے برا بھلا کہوں یا اسے ماروں پیٹوں، یا اسے بددعا دوں، تو اس (سب) کو تو اس کے حق میں رحمت اور پاکیزگی اور قربت کا ذریعہ بنا دیجیو، جس سے تو اس کو مقرب بنالے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشَّقَاقِ وَالْفِثَاقِ
وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ
النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَمِنْ
شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا
الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَ
شَرِّكَ وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ أَنْفُسًا سُوْءًا أَوْ تُجَرِّدَنِي إِلَى مُسْلِمٍ أَوْ

اَلْكَتَسِبَ خَطِيئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ وَمِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ : (نسائی، ابوداؤد و مستدرک دکنز العمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، برص سے اور خداضدی سے، اور نفاق سے، اور بُرے اخلاق سے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے علم میں ہے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اہل دوزخ کے حال سے اور (خود) دوزخ سے، اور ہر اُس چیز سے خواہ وہ قول ہو یا عمل جو اُس سے قریب کرے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس بُرائی سے جو آج کے دن میں ہے، اور ہر اُس بُرائی سے جو اُس کے بعد ہے، اور اپنے نفس کی بُرائی سے، اور شیطان کی بُرائی سے، اور شیطان کے شرک سے، اور اس سے کہ ہم کسی شر کو اپنے اوپر لگائیں یا اسے کسی مسلمان تک پہنچائیں یا میں کوئی ایسی خطا یا گناہ کروں جسے تو نہ بخشے، اور قیامت کے دن تنگی سے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي : (الحرب الاظم للقاری)
یا اللہ! میری شرمگاہ کو محفوظ کر دے، اور مجھ پر میرے کام آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوءِ وَتَمَامَ الصَّلَاةِ وَ
تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ : (الحرب الاظم للقاری)
یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال، اور نماز کا کمال، اور تیری خوشنودی کا کمال، اور
تیری مغفرت کا کمال۔

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي : (کتاب الاذکار السنوی)
یا اللہ! میرا نامہ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجیو۔

اللَّهُمَّ غَشِّنِي بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِي عَذَابَكَ : (الحرب الاظم للقاری)
یا اللہ! مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔

اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي يَوْمَ تَزُلُ فِيهِ الْأَقْدَامُ : (کتاب الاذکار السنوی)

یا اللہ! میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ قدم ڈگنے لگیں گے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِينَ ۞ (الحزب الاعظم عقاری)

یا اللہ! ہمیں فلاح یاب بنائیو۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوبِنَا بِذِكْرِكَ وَاتِّمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ

وَاسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۞

یا اللہ! اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کے قفل کھول دے، اور ہم پر اپنی نعمت کو پورا کر، اور ہم پر اپنے فضل کو پورا کر، اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے کر لے۔

اللَّهُمَّ ارْتِنِّي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ ۞ (الحزب الاعظم)

یا اللہ! مجھے وہ سب سے بڑھ کر دے جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہو۔

اللَّهُمَّ احْنِيْ مُسْلِمًا وَأَمِتْنِيْ مُسْلِمًا ۞ (کنز العمال)

یا اللہ! مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ، اور مسلمان ہی (رکھ کر) مجھے وفات دے۔

اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَالْقِي فِي قُلُوبِهِمُ الرُّغْبَ وَخَالَفِ

بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اللَّهُمَّ

عَذِّبِ الْكَفَرَةَ أَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ

يَمْحَدُّونَ آيَاتِكَ وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ

عَنْ سَبِيلِكَ وَيَتَعَدُّونَ حُدُودَكَ وَيَدْعُونَ مَعَكَ

إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ
الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۞ كثر العمال عن عمر

یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، اور ان کے دلوں میں ہیبت بٹھا دے، اور ان کی بات میں اختلاف پیدا کر دے، اور ان پر اپنا قہر و عذاب نازل کر، یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، چاہے وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک، بہر حال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں، اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں، اور تیری راہ سے (دوسروں کو) روکتے ہیں، اور تیری (مقرر کی ہوئی) حدوں سے تجاوز کرتے ہیں، اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں، حالانکہ کوئی بھی معبود نہیں ہے بجز تیرے، بابرکت ہے تو، اور ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے تو اس سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ
الْمُسْلِمَاتِ وَأَصْلِحْهُمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَالْفُتُنَ
قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلَى
مِلَّةِ رَسُولِكَ وَأَوْزِرْهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
وَأَنْ يُؤْفُوا بِعَهْدِكَ الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ وَانصُرْهُمْ عَلَى
عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ إِلَهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ اغْفِرْ لِي
ذَنْبِي وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ
وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ تَبَّ عَلَى

يَا رَحْمَنُ ارْحَمْنِي يَا عَفُوًّا عَفِيَ عَنِّي يَا رَوْفُ ارْوِفْ
بِي يَا رَبِّ اَوْزِرْ عَنِّي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ
طَوَّقَنِي حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ
يَا رَبِّ افْتَحْ لِي بَحِيرًا وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ وَقِنِي السَّيِّئَاتِ وَمَنْ
تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

یا اللہ! تو مجھے بخش دے، اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو، اور تمام اسلام والوں اور اسلام والیوں کو، اور انہیں سنوار دے، اور اُن کے آپس میں صلح کر دے، اور اُن کے دلوں میں اُلفت دے دے، اور ان کے دلوں میں حکمت اور ایمان رکھ دے، اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت رکھ، اور انہیں توفیق دے کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے اس کا وہ شکر کرتے رہیں، اور جو عہد تو نے اُن سے لیا ہے اُسے وہ پورا کرتے رہیں، اور انہیں اپنے اور اُن کے دشمنوں پر غالب رکھ، اے معبود برحق! تو پاک ہے، کوئی معبود سوا تیرے نہیں ہے، میرے گناہ بخش دے، اور میرے عمل دُست کر دے، بے شک تو ہی گناہ بخش دیتا ہے جس کے چاہتا ہے، اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے، اے بخشے والے! مجھے بخش دے، اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول کر، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم کر، اے معاف کرنے والے! مجھے معاف کر، اے مہربان! مجھ پر مہربانی کر، اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو نعمت مجھے دی ہے اس کا شکر ادا کروں، اور مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت اچھی طرح کروں، اے پروردگار! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، اے پروردگار! میرا آغاز خیر کے

ساتھ کر، اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر، اور مجھے بُرائیوں سے بچالے، اور جسے تو نے بُرائیوں سے اُس دن بچالیا، بے شک تو نے اس پر رحم ہی کیا، اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ إِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ۝ (الحمد لله العظم للعقلى وكره العال)

یا اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے سب کی سب، اور تیرے ہی لئے شکر ہے سب کا سب، اور تیرے ہی لئے ہے حکومت سب کی سب، اور تیرے ہی لئے ہے مخلوق سب کی سب، تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے سب کی سب، اور تیری ہی طرف امور رُجوع ہوتے ہیں سب کے سب، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں ساری کی ساری بُرائیوں سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَ الْحُزْنَ اللَّهُمَّ بِحَمْدِكَ انصرفت و بِذَنْبِي اعترفت ۝

(الحمد لله العظم للعقلى وكره العال)

اس اللہ کے نام (کی برکت) سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، یا اللہ! مجھ سے فکر اور غم دُور فرمادے، یا اللہ! میں تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اِلٰهِيْ وَ اِلٰهَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ اِلٰهَ جِبْرِئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَ تَعْصِمْنِيْ

فِي دِينِي فَإِنِّي مُبْتَلَىٰ وَتَنَالَنِي بِرَحْمَتِكَ فَإِنِّي مُذْنِبٌ وَتَنَفَّىٰ
عَنِّي الْفَقْرَ فَإِنِّي مُتَمَسِّكٌ ﴿کنز العمال: ۱۰۷۰﴾

یا اللہ! میرے معبود! اور ابراہیم و اسحاق و یعقوب کے معبود! اور جبرائیل اور میکائیل اور
اسرائیل کے معبود! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض قبول کر لے کہ میں
بے قرار ہوں، اور تو مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھ کہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں،
اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور رکھنا کہ
میں بے کس ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ فَإِنِّي لِلسَّائِلِ
عَلَيْكَ حَقًّا أَيُّهَا عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ مِنْ أَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلَتْ
دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ أَنْ تُشْرِكَنَا فِي صَالِحِ مَا
يَدْعُونَكَ فِيهِ وَأَنْ تُشْرِكَهُمْ فِي صَالِحِ مَا نَدْعُوكَ فِيهِ
وَأَنْ تُعَافِيَنَا وَإِيَّاهُمْ وَأَنْ تَقْبَلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَأَنْ تَجَاوِزَ عَنَّا
وَعَنْهُمْ فَإِنَّا أَمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ ﴿کنز العمال: ۱۰۷۱﴾

یا اللہ! میں تجھ سے ہر اس حق سے مانگتا ہوں جو سالکوں کا تجھ پر ہے، کیونکہ بے شک
سالکوں کا تجھ پر حق ہے، کہ خشکی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی کی دعا تو نے قبول
کی ہو، تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کر دے جو وہ تجھ سے مانگیں، اور تو انہیں اُن

اچھی دُعاؤں میں شریک کر دے جو ہم تجھ سے مانگیں، اور یہ کہ تو ہمیں اور انہیں چین دے، اور تو ہماری اور اُن کی دُعائیں قبول کر، اور یہ کہ تو ہم سے اور اُن سے درگزر کر، بے شک ہم ایمان لائے اُس پر جو تو نے اُتار ہے، اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں لکھ لے۔

اللَّهُمَّ اَبِّ مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَ
فِي الْأَعْلَيْنَ دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ ۞ (کنز العمال - عن ابی امامہ
یا اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام وسیلہ عنایت کر، اور آپ کی محبوبیت برگزیدہ لوگوں
میں کر دے اور آپ کا مرتبہ عالی لوگوں میں، اور آپ کا ذکر اہل تقرب میں۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ فَاسْبِغْ
عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ۞ (عمل الیوم واللیلۃ لابن
یا اللہ! مجھے اپنے ہاں سے ہدایت نصیب کر، اور مجھے اپنے فضل و کرم سے مستفید کر، اور
مجھ پر اپنی رحمت کامل کر، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيمُ ۞ (عمل الیوم واللیلۃ - لابن السنی عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور میری توبہ قبول کر، تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا
اور بڑا رحم والا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَوْفِيقَ أَهْلِ الْهُدَى وَأَعْمَالَ أَهْلِ الْيَقِينِ
وَمُنَاصَحَةَ أَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ أَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ أَهْلِ الْخَشْيَةِ

وَطَلَبَ أَهْلَ الرَّغْبَةِ وَتَعَبَّدَ أَهْلَ الْوَرَعِ وَعَرَفَانِ أَهْلَ الْعِلْمِ
حَتَّى الْقَاكَ ۞ (الحزب الاعظم نقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی، اور عمل اہل یقین کے سے، اور اخلاص اہل توبہ کا سا، اور ہمت اہل صبر کی سی، اور کوشش اہل خوف کی سی، اور طلب اہل شوق کی سی، اور عبادت اہل تقویٰ کی سی، اور معرفت اہل علم کی سی، تا آنکہ میں تجھ سے مل جاؤں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَخَافَةً تَحْجِرُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ حَتَّى
أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا أَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ وَحَتَّى أَنَاصِحَكَ
بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتَّى أُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حَيَاءً
مِّنْكَ وَحَتَّى أَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنِّ
بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّورِ اللَّهُمَّ لَا تَهْلِكُنَا فِتْنَاءَةً وَلَا
تَأْخُذْنَا بَغْتَةً وَلَا تَغْفِلْنَا عَنْ حَقِّ وَلَا وَصِيَّتِهِ ۞ (الحزب الاعظم نقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے، تاکہ میں تیری طاعت کے ایسے عمل کروں جن سے میں تیری خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں، اور تاکہ میں تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے خالص توبہ کروں، اور تاکہ تجھ سے شرم کر تیرے روبرو خلوص کو صاف کرو، اور تاکہ کل کاموں میں تجھ پر بھروسہ کروں، اور تیرے ساتھ گمان نیک کو طلب کرتا ہوں، پاک ہے اے نور کے پیدا کرنے والے! یا اللہ! ہم کو ناگہاں ہلاک نہ کرنا، اور نہ ہم کو اچانک پکڑنا، اور نہ ہمیں کسی حق و وصیت کی طرف سے غفلت میں رکھنا۔

اللَّهُمَّ اِنْسُ وَحَشَتِي فِي قَبْرِى اللَّهُمَّ اَرْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
وَاَجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِيْ
مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ
اِنَّاءَ اللَّيْلِ وَاِنَّاءَ النَّهَارِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ جُحَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

یا اللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کر دینا، یا اللہ! مجھ پر قرآن عظیم کے طفیل میں رحم کرنا، اور اسے میرے حق میں رہبر اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دینا، یا اللہ! میں اس میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد کرا دے، اور اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں وہ مجھے سکھا دے، اور مجھے اس کی تلاوت دن اور رات کے اوقات میں نصیب کر، اور اسے میرے لئے حجت بنا دے، اے پروردگار عالم!

اللَّهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَاِبْنُ عَبْدِكَ وَاِبْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيدِكَ
اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَاَصْدِقُ بِبِلْقَائِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ
اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَاتَيْتُ هَذَا اِمْكَانُ الْعَائِدِ بِكَ
مِنَ النَّارِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۝

یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندہ اور بندی کا، ہمہ تن تیری ہی مٹھی میں ہوں، تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں، تیرے ہی ملنے کی تصدیق کرتا ہوں، اور تیرے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، تو نے مجھے حکم دیا، لیکن میں نے نافرمانی کی، اور تو نے مجھے روکا

تو میں نے اس کا ارتکاب کیا، یہ جگہ دوزخ سے پناہ لینے کی تیرے ذریعہ سے ہے، کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، تو پاک ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو ہمیں بخش دے، بے شک کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا بجز تیرے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمَشْئِكُ وَبِكَ الْمُسْتَعَاثُ وَأَنْتَ
الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : (الحرب الأعظم لفقاری)

یا اللہ! تجھی کو ہر تعریف سزاوار ہے، اور تجھی سے شکایت چاہئے، اور تجھی سے فریاد چاہئے، اور مدد تجھی سے طلب کئے جانے کے قابل ہے، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے، اور نہ کوئی قوت (عبادت کی) ہے، بجز اللہ کے ہاتھ میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ
عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ
كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تَزِلَّ
أَوْ تُزِلَّ أَوْ تُضِلَّ أَوْ يُضِلَّ عَلَيْنَا أَوْ يَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ
عَلَيْنَا أَوْ أَضِلَّ أَوْ أُضِلَّ أَعُوذُ بِنُورٍ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي
أَضَاءَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ وَاشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَّمَ عَلَيْهِ
أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَنْ تَحِلَّ عَلَيَّ غَضَبُكَ وَتُنْزِلَ عَلَيَّ
سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اَلَا يَكُ اللّٰهُمَّ وَاَقِيَّةً كَوَا قِيَّةِ الْوَلِيْدِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ الْاَعْمٰىيْنَ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّوْلِ :

(بمزل اعمال عن مبدائہ بن حسن ثوابی علیہ السلام)

یا اللہ! میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے، اور تیری عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں خود تجھ سے، میں تیری تعریف پوری طرح کر رہی نہیں سکتا ہوں، تو اسی تعریف کے لائق ہے جو تو نے خود اپنی ذات کی کی ہے، یا اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم کہیں ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگادیں، یا ہم کسی کو گمراہ کریں، یا ہم کسی پر ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم جہالت کریں یا کوئی ہم سے جہالت کرے، یا میں گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کرے، میں تیری ذات گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے، اور اس سے ظلمتیں چمک اٹھتی ہیں، اور اس سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں، (پناہ) اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اُتارے، اور تو مجھ پر اپنی ناخوشی نازل کرے، اور حق ہے کہ تو ہی منایا جائے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے، اور نہ کوئی طاقت (عبادت کی) ہے، مگر تیری ہی مدد سے، یا اللہ! میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی سی نگہبانی، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں دو اندھی بُرائیوں سے، یعنی سیلاب اور حملہ آور اونٹ سے۔

الْمَنْزِلُ السَّلَاسُ يَوْمَ الْخَمِيسِ

چھٹی منزل بروز جمعرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هـ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مُحَمَّدٍ نَبِّیَّكَ وَاِبْرٰهیمَ خَلِیْلِكَ وَمُوسٰی
مُخَیَّمَتِكَ وَعِیْسٰی رُوحَكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوسٰی وَاِنْجِیْلِ
عِیْسٰی وَزَبُورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ
وَبِكُلِّ وَحِیٍّ اَوْحَیْتَهُ اَوْ قَضَاٍ قَضَیْتَهُ اَوْ سَاِئِلٍ اَعْطَیْتَهُ
اَوْ فَقِیْرٍ اَغْنَیْتَهُ اَوْ غَنِیٍّ اَفْقَرْتَهُ اَوْ ضَالٍّ هَدَیْتَهُ وَاَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهُ عَلٰی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلٰی
السَّمَوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلٰی الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
الَّذِیْ اَسْتَقَرَّ بِهِ عَرْشُكَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ لِطَاهرِ الْمُطَهَّرِ
الْمُنَزَّلِ فِیْ كِتَابِكَ مِنْ لَدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَ
عَلٰی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلٰی اللَّیْلِ فَاطْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبَرِیَّاتِكَ

وَبَنُورٍ وَجْهَكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُدْرَانَ الْعَظِيمَ وَتَخْلُطَ بِلَحْيِي
وَدَمِي وَسَمْعِي وَبَصِيرِي وَتَسْتَعْبِلَ بِهِ جَسَدِي بِحَوْلِكَ وَ
قُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ لَا تُؤْمِنَا مَكْرَكَ
وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا

مِنَ الْخَافِلِينَ : (جمع الفوائد - عن ابی یوسف)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو تیرے نبی
ہیں، اور بہ طفیل ابراہیم (علیہ السلام) کے جو تیرے خلیل ہیں، اور بہ طفیل موسیٰ (علیہ
السلام) کے جو تیرے کلیم ہیں، اور بہ طفیل عیسیٰ (علیہ السلام) کے جو روح اللہ اور کلمۃ
اللہ ہیں، اور بہ طفیل کلام حضرت موسیٰ کے، اور انجیل حضرت عیسیٰ کے، اور زبور حضرت
داؤد کے، اور فرقان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے، اور بہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا
ہو یا ہر حکم (مکوئی) کے جسے تو نے جاری کیا ہو، اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو تو نے دیا
ہو، اور بہ طفیل ہر محتاج کے جس کو تو نے توکل کیا ہو، اور بہ طفیل ہر توکل کے جسے تو نے محتاج
کر دیا ہو، اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دے دی ہو، اور میں تجھ سے درخواست کرتا
ہوں بہ طفیل تیرے اُس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا اور وہ ٹھہر گئی، اور آسمانوں پر
رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے، اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ
سے بہ طفیل اُس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ
سے بہ طفیل اُس نام کے کہ وہ پاک ہے اور ستھرا ہے، اور تیری کتاب میں تیرے پاس
سے نازل ہوا ہے، اور بہ طفیل تیرے اُس نام کے جسے تو نے دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا
اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہو گئی، اور بہ طفیل تیری عظمت اور تیری بڑائی کے، اور بہ
طفیل تیرے نور ذات کے، کہ تو مجھے قرآن عظیم نصیب کرے، اور اسے میرے گوشت

میں، اور میرے خون میں، اور میری شہنائی میں، اور میری پینائی میں پیوست کر دے، اور اس پر میرے جسم کو عامل بنادے اپنی قدرت و قوت سے، بے شک نہ کوئی بچاؤ (معصیت سے) ہے، اور نہ کوئی قوت (طاعت ہی) کی ہے، مگر تیرے ذریعہ سے، یا اللہ! تو ہمیں اپنی خفیہ گرفت کی طرف سے بے فکر نہ کر دے، اور نہ ہمیں اپنی یاد سے غافل ہونے دے، اور نہ ہماری پردہ دری کر، اور نہ ہمیں غافلوں میں سے کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَجِيلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوجًا
مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ يَا مَنْ يَكْفِي عَنْ كُلِّ أَحَدٍ
وَلَا يَكْفِي مِنْهُ أَحَدٌ يَا أَحَدًا مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ وَيَأْسَدُ مَنْ
لَا سَدَّ لَهُ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ بِنَحْنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَ
أَعْنِي عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِي بِجَاهٍ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ أَمِينٌ ۝ (مسند رک بن مائتہ بحز العمال عن ابن مسعود)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیتِ عاجل کی، اور دفعِ بلا کی، اور دنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل ہونے کی، اے وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض، اے کس بے کسوں کے! اے سہارے بے سہاروں کے! اُمیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر تجھ سے، مجھے نجات دے اُس حال سے جس میں کہ میں ہوں، اور جو بلا کہ نازل ہو چکی ہے اُس کے مقابلہ میں میری مدد کر، صدقہ اپنی ذاتِ پاک کا، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اس حق کے طفیل میں جو تجھ پر ہے، آمین۔

اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَانْقُضِي بِرُكْنِكَ الَّذِي

لَا يُزَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَى فَلَا أَهْلِكَ وَأَنْتَ رَجَائِي
فَكَرْمٍ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قُلْ لَكَ بِهَا شُكْرِي وَكَمْ
مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قُلْ لَكَ بِهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ
نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْْنِي وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي
فَلَمْ يَخْذُلْنِي وَيَا مَنْ تَرَانِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي ۝

دکڑا لعل علیہ السلام

یا اللہ! میری نگہبانی کرا اپنی اُس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں، اور مجھے اپنی اُس قوت کی آڑ
میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا، اور مجھ پر اپنی اس قدرت سے رحم کر جو
تجھ کو مجھ پر حاصل ہے، تاکہ میں ہلاک نہ ہوں، اور تو ہی میری اُمید گاہ ہے، کتنی ہی
نعمتیں تو نے مجھے دیں، اور میرا اُن کے لئے شکر کم ہی رہا، اور کتنی مصیبتیں ہیں جن میں
تو نے مجھے مبتلا کیا، اور میرا صبر اُن پر کم ہی رہا، پس اے وہ کہ اُس کی نعمت کے وقت
میرا شکر کم رہا، پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ کہ اس کے ابتلاء کے وقت میرا صبر کم
رہا، پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا، اور اے وہ کہ مجھے گناہوں پر دیکھا، پھر بھی مجھے
فضیحت نہ کیا۔

يَا ذَا الْمَعْرِوْفِ الَّذِي لَا يَنْقُضِيْ اَبَدًا وَيَا ذَا النِّعَمَاءِ الَّتِي
لَا تُخْصَعُ اَبَدًا اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبِكَ اَدْرَا اَنْفِيْ نَحْوِ الرَّعْدِ اَرْوَاجُ الْجَبَابِرَةِ ۝ دکڑا لعل علیہ السلام

اے ایسے احسان والے جس کا احسان کبھی ختم نہ ہوا! اور اے ایسے نعمتوں والے کہ جس کی

نعمتیں کبھی شمار نہ ہو سکیں! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمتِ کامل نازل کر، میں تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلہ میں۔

اللَّهُمَّ اعِنِّي عَلَى دِينِي بِالدُّنْيَا وَعَلَى اخِرَتِي بِالتَّقْوَى وَاحْفَظْنِي
فِيمَا غَبِطُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِيهَا حَضْرَتُهُ يَا مَنْ
لَا تَضُرُّهُ الدُّنُوبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِي مَا لَا
يَنْقُصُكَ وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا وَصَبْرًا جَمِيلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَالْعَافِيَةَ
مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَأَسْأَلُكَ تِمَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ
الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْفَيْءَ عَنِ
النَّاسِ وَالْأَحْوَالَ وَالْقُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (الحرب العظمیٰ)

یا اللہ! میرے دین پر مددگار دنیا کو بنادے، اور میری آخرت پر مددگار تقویٰ کو کر دے، اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو آنکھوں سے دور ہیں، اور ان چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر، اے وہ کہ نہ اے گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور نہ اُس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے، مجھے وہ چیز دے جو تیرے ہاں کمی نہیں کرتی، معاف کر دے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی، تو بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے، میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشائش کی، اور صبرِ جمیل کی، اور رزقِ وسیع کی، اور جملہ بلاؤں سے امن کی، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے پورا چین اور مانگتا ہوں تجھ

سے اس چین کا دوام، اور مانگتا ہوں تجھ سے اُس چین پر توفیقِ شکر، اور مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی، اور نہ کوئی بچاؤ ہے (گناہوں سے) اور نہ کوئی قوت ہے (طاعت کی) بجز اللہ بزرگ و برتر کے ذریعہ کے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سِرِّي رِئَاسَةً خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحٍ فَاتَوْتِنِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ ضَالٍّ وَلَا مُضِلٍّ (ترمذی عن عمر)

یا اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے، اور میرے ظاہر کو صالح بنادے، یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اُن اچھی چیزوں کی جو تو لوگوں کو دیتا ہے، مال ہو یا بیوی بچے، میں نہ گمراہ ہوں، نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَخَبِّينَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبِّلِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تَوْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ (عن ابی الدرداء علی)

یا اللہ! ہمیں منتخب بندوں میں سے کر لے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے، اور جو مقبول مہمان ہوں گے، یا اللہ! میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر اطمینان رکھے، اور تیرے ملنے کا یقین رکھے، اور تیری مشیت پر راضی رہے، اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا إِذَا بَيَّعَ دَوَامُكَ وَلَكَ

الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا إِلَّا
مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يُرِيدُ
قَائِلُهُ إِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ
تَقْسِ كُلِّ نَفْسٍ اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِي إِلَى دِينِكَ وَاحْفَظْ
مِنْ وَرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي أَنْ أُنْزَلَ وَاهْدِنِي
أَنْ أَضِلَّ ۞ (کنز العمال - عن ابی الدرداءؓ وعلیؓ)

یا اللہ! حمد تیرے ہی لئے ہے، ایسی حمد کہ تیری بیٹگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، اور
تیرے ہی لئے حمد ہے، ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور تیرے ہی
لئے حمد ہے ایسی حمد کہ اُس کی انتہا تیری مشیت کے ادھر نہیں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے
ایسی حمد کہ اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے،
ایسی حمد جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو، یا اللہ! میرے دل کو اپنے
دین کی طرف متوجہ کر دے، اور ہماری حفاظت ادھر ادھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ، یا
اللہ! مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جاؤں، اور مجھے ہدایت پر رکھ کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں۔

اللَّهُمَّ كَمَا أَحْلَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ قَلْبِي فَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ
وَعَمَلِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِ مَنَارَ رِزْقِكَ وَبَارِكْ
لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَ نَافِيِ الْفُسِينَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيمَا
عِنْدَكَ ۞ (کنز العمال - عن ابی عباسؓ - الحزب الأعظم للفقاری)

یا اللہ! تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں، تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس کام میں، یا اللہ! ہمیں اپنا فضل نصیب کر اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ، اور جو رزق تو نے ہمیں دیا ہے، اس میں برکت دے، اور ہمارے دلوں کو غنی کر دے، اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف ہمیں رغبت دے دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَأَسْتَهْدِيكَ
فَهَدَيْتَهُ وَأَسْتَنْصِرَكَ فَنَصَرْتَهُ؛ (کنز العمال - من نس)

یا اللہ! مجھے اُن میں کر دے جنہوں نے تجھ پر توکل کیا، پس تو اُن کے لئے کافی ہو گیا، اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی، سو تو نے انہیں ہدایت دے دی، اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی، سو تو نے انہیں مدد دے دی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ وَسْوَاسَ قَلْبِي خَشِيَّتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هَمَّتِي
وَهَوَايَ فِيمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِي بِهِ مِنْ رِيَاءٍ
وَشِدَائَةٍ فَهَسِّكْنِي بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيعَةِ الْإِسْلَامِ؛ (الحرب المظہمہ لقاوی)

یا اللہ! میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنادے، اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کر دے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو، یا اللہ! تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے، تو مجھے طریق حق اور شریعت اسلام پر جمائے رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرُ لَكَ
عَلَيْهَا حَتَّى تَرْضَى وَبَعْدَ الرِّضَى الْخَيْرَةَ فِي جَمِيعِ مَا يَكُونُ
فِيهِ الْخَيْرَةُ وَلِجَمِيعِ مَيْسُورِ الْأُمُورِ كُلِّهَا لَا يَبْعُسُورُهَا يَا كَرِيمُ؛

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورے ہونے کی، اور اُن پر تیرے شکر کی توفیق پانے کی، یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور بعد خوش ہو جانے کے، میرے لئے انتخاب کر دے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب بھی سب ہی آسان کاموں کا، نہ کہ دشوار کاموں کا، اے کریم!

اللَّهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ
حُسْبَانًا قَوِّنِي عَلَى الْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ ۝ (الحرب العظمى لفقانی)

یا اللہ! صبح کے نکالنے والے اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے، اور سورج اور چاند کو وقت کا مقیاس بنانے والے، مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى خَلْقِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَهْلِ يَوْمِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَلَكَ الْحَمْدُ
بِمَاهِدِ يَتَنَّا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا أَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا
سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ وَلَكَ الْحَمْدُ
بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتَّى
تَرْضَى وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيتَ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَاهْلَ الْمَغْفِرَةِ؛

یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں، اور تیری مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور خاص ہماری جانوں کے ساتھ

تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل و مال پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگزر کرنے پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے جبکہ تو خوش ہو جائے، اے وہ کہ جس ذات سے ڈرنا چاہئے، اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کر سکتا ہے۔

اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي لِمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ
وَالنِّيَّةِ وَالْهُدَى إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرُكْنِ أَعْمَالٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
يا الله! مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا نیت یا طریق، بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرِهَ عَيْنَاهُ تَرْيَانِي وَ
قَلْبُهُ يَرَعَانِي إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً
أَذَاعَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاطُوسِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يَخْزِينِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ

يُؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُلْهِمْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُنْزِلْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَنِيٍّ يُصْغِيْنِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
مَوْتِ الْغَمِّ : (کنز العمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا قلب مجھے چرے لیتا ہو، اگر وہ بھلائی دیکھے تو اُسے دبا دے اور بُرائی دیکھے تو اُس کا چرچا کرے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدتِ فقر سے اور شدتِ محتاجی سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اطمینان سے اور اس کے لشکر سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اُس عمل سے جو مجھے رُسوا کرے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں، ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل کر دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے ہول میں ڈال دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلا دے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔

الْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ساتویں منزل بروز جمعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا مَنْ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ
 وَيَا عَصَمَةَ الْبَاسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ وَيَا رَازِقَ الْظُّفْلِ
 الصَّغِيرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ ادْعُوكَ دُعَاءَ الْبَاسِ
 الْفَقِيرِ كَدُّ عَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيرِ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ
 الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ
 وَبِالْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى قَرْنِ الشَّمْسِ أَنْ
 تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَجَلَاءَ حُزْنِي ۝ (الحزب الأعظم لفقار)

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! یا اللہ! اے بڑائی
 والے! اے سننے والے! اے دیکھنے والے! اے وہ کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ

مشر! اے آفتاب و ماہتابِ روشن کے پیدا کرنے والے! اور اے مصیبت زدہ، ترساں و پناہ جو کے پناہ! اور اے ننھے بچے کی روزی پہنچانے والے! اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست، بے قرار آفت زدہ کی سی درخواست، تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطے سے، اور تیری کتاب کی کلید ہائے رحمت کے واسطے سے، اور ان آٹھ ناموں کے واسطے سے جو رُخِ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں، یہ کہ قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشائش بنا دے۔

رَبَّنَا اِتِنَا فِي الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ
وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيدٍ وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ
وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا نَزِيْزَ
السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ
السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا قِيَّامَ
السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْحَ
الْمُسْتَضْرِحِيْنَ وَمُنْتَهَى الْعَايِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجِ عَنِ
الْمَكْرُوْبِيْنَ وَالْمُرْوِّحِ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَجَيِّدِ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّيْنَ

یہاں مطلوب مباح کا تصور کرے

وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوبِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
مَنْزُولُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ۞ (کنز العمال عن انس)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں فلاں فلاں چیز عطا کر، اے نمکسار ہر اکیلے کے! اور اے رفیق ہر تنہا کے! اور اے ایسے قریب جو بعید نہیں! اور اے ایسے حاضر جو غائب نہیں! اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں! اور یا حی یا قیوم! اے بزرگی اور عظمت والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے نور! اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے! اور اے آسمانوں اور زمین کے تھامنے والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے! اور اے بزرگی اور عظمت والے! اے فریادیوں کے دادرس! اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ! اور اے بے چینوں کے کشاکش دینے والے! اور غمزدوں کے راحت دینے والے! اور بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے! اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے! اے الہ العالمین! اور اے ارحم الراحمین! تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ عَظِيمُ أَنْتَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ أَنْتَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْبَرُّ الْجَوَادُ
الْكَرِيمُ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَاسْتُرْنِي
وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي وَاهْدِنِي وَلَا تُضِلَّنِي وَادْخِلْنِي الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِي
وَفِي نَفْسِي لَكَ فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ

سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا
مَا لَا نَمْلِكُكَ إِلَّا بِكَ فَأَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ عَنَّا :
(کنز العمال عن ابن سعد و ابن ہریرہ)

یا اللہ! تو خالقِ اعظم ہے، تو سب کچھ سنتا، سب کچھ جانتا ہے، تو غفور ہے، تو رحیم ہے، تو ہی عرشِ عظیم کا مالک ہے، یا اللہ! تو محسن ہے، صاحبِ جود ہے، صاحبِ کرم ہے، تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے چین دے، اور مجھے روزی دے، اور میری پردہ پوشی کر، اور میرے نقصان کو پورا کر دے، اور مجھے بلندی دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے گمراہ نہ کر، اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے داخل کر دے، اے ارحم الراحمین! اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بنالے، اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے، اور لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کر دے، اور بُرے اخلاق سے مجھے بچا دے، یا اللہ! تو نے ہماری ذات سے اُن اعمال کو طلب کیا ہے جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تیری توفیق کے نہیں رکھتے، تو تو ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق دے دے، جو تجھے ہم سے رضا مند کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَ
أَسْأَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ
مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ
عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ

لَهَا أَعْطَيْتَكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ لَمْ أُؤْفِ لَكَ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ
لِلنِّعَمِ الَّتِي تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلَى مَعْصِيَتِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ
خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ
اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَإِنَّكَ بِنِ عَالِمٍ وَلَا تَعَذِّبْنِي فَإِنَّكَ عَلَى قَادِرٍ
(مکرر العبد عن علی بن عمر)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا ایمان، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں
خشوع والا دل، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں سچا یقین، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دین
مستقیم، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ہر بلا سے امن، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن کا
دوام، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر (توفیق) شکر، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی
طرف سے بے نیازی، یا اللہ! تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے
توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اُس کو کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس عہد کی جو میں نے
اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُن نعمتوں
کے بارہ میں جن سے میں نے قوت حاصل کر کے اُسے تیری نافرمانی میں لگایا، اور تجھ
سے معافی چاہتا ہوں اُس نیکی کے بارہ میں کہ میں نے اس کو خالصہ تیرے لئے کرنا چاہا
پھر اُس میں اُن چیزوں کی آمیزش کر لی جو صرف تیرے لئے نہ تھیں، یا اللہ! مجھے رُسوانہ
کرنا، بے شک تو مجھے خوب جانتا ہے، اور مجھ پر عذاب نہ کرنا، بے شک تو مجھ پر ہر طرح
قدرت رکھتا ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ
أَكْفِنِي كُلَّ مَهْلِكٍ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ

حَسْبِيَ اللَّهُ لِيُنِيحَسْبِيَ اللَّهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا
 أَهْتَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي
 حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ
 حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْبَيْزِ
 حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
 وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١﴾ (کنز العمال عن ابی دہلجی)

یا اللہ! ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرشِ عظیم کے مالک، یا اللہ! تو میرے لئے ہر مہم میں کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے، کافی ہے مجھے اللہ میرے دین کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ میری دنیا کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ میری فکروں کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے مقابلہ کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لئے جو مجھ سے حسد کرتا ہو، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لئے جو مجھے بُرائی کے ساتھ دھوکا دیتا ہے، کافی مجھے اللہ موت کے وقت، کافی ہے مجھے اللہ سوالِ قبر کے وقت، کافی مجھے اللہ میزان (حشر) کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ صراط (محشر) کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ کہ کوئی معبود نہیں ہے سوا اُس کے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِينَ وَنُزُلَ الْمُتَقَرَّبِينَ وَ
 مُرَافَقَةَ الْبَيْتِينَ وَيَقِينَ الصِّدِّيقِينَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِينَ

وَإِخْبَاتِ الْمُؤَقِنِينَ حَتَّى تَوْفَّأَنِي عَلَى ذَلِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(الحزب الاعظم للفقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اجر، شکرگزاروں کا سا، اور مہمانداری، مقربین کی سی، اور رفاقت انبیاء (علیہم السلام) کی، اور اعتقاد، صدیقوں کا سا، اور خاکساری، اہل تقویٰ کی سی، اور خشوع، اہل یقین کا سا، یہاں تک کہ تو اسی حال پر مجھے اٹھالے، اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم!

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبَلَاءِكَ الْحَسَنِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ وَفَضْلِكَ الَّذِي فَضَّلْتَ عَلَيَّ أَنْ

کنز العمال

تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ واسطہ اس انعام کے جو سابق میں مجھ پر رہا ہے، اور بہ واسطہ اس اچھے امتحان کے جو تو نے لیا ہے، اور بہ واسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے، اس کی کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا وَهُدًى قَيِّمًا وَعِلْمًا نَافِعًا

کنز العمال

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمان دائم اور ہدایت محکم اور علم نفع بخش۔

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِي نِعْمَةً أَكْفِيهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ

(کنز العمال عن معاذ بن)

یا اللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس کا معاوضہ کرنا پڑے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي خُلُقِي وَطَيِّبْ لِي كَسْبِي وَ
قِنِّعْنِي بِمَارَزَقَتِي وَلَا تُذْهِبْ طَلِبِي إِلَى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ
عَنِّي ۝ کنز العمال عن علیؑ

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے اخلاق کو وسیع کر دے اور میری آمدنی کو حلال
رکھ، اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے بس اس پر مجھے قانع کر دے، اور اُس چیز کی
طرف میری طلب ہی کو نہ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹا لی ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِيرُكَ مِنْ جَمِيعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاحْتَسَبُ
بِكَ مِنْهُمْ وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ وَلِيَّةً وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ
زُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَخَافُ مَقَامَكَ وَ
وَعِيدَكَ وَيَرْجُو لِقَاءَكَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَتُوبُ إِلَيْكَ
تَوْبَةً نَصُوحًا وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَعِلْمًا نَاجِيًا وَسَعْيًا
مَشْكُورًا وَتَجَارَةً لَا تُبْذَرُ ۝ کنز العمال عن انسؓ وابن ہریرہؓ

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام اُن چیزوں سے جو تو نے پیدا کی ہیں، اور اُن سے
تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور میرے لئے اپنے ہاں دُخل پیدا کر دے، اور میرے لئے
اپنے ہاں تقرب اور حسنِ مراجعت پیدا کر دے، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کر دے جو
تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے ڈرتے ہیں، اور تیرے دیدار کی تمنا
رکھتے ہیں، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کر دے جو تیری طرف توجہِ خالص کے ساتھ رُجوع
کرتے ہیں، اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں عملِ مقبول کی، اور علمِ کارآمد کی، اور سعیِ مشکور کی،

اور تجارت کامیاب کی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ أَعِنِّي
عَلَى غَهْرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

(کتاب الاذکار السنوی عن عائشہ
کنز العمال عن عائشہ)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ دوزخ سے میری جاں بخشی کر دی جائے، یا اللہ!
میری مدد کر موت کی بے ہوشیوں اور سختیوں پر۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقْنِي بِالزَّيْفِ الْأَعْلَى

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ جا ملا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَدْعُو عَلَيَّ رَاحِمٌ
قَطَعَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْ شَرِّ
مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَنْشِي عَلَى أَرْبَعِ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِمْرَأَةٍ تَشِيْبُنِي قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّاكِّ فِي الْحَقِّ
بَعْدَ الْيَقِينِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ
الْبُخَاءِ وَمِنْ لَذَعِ الْحَيَّةِ وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ الْغَرَقِ وَمِنْ

الْحَرَقِ وَمِنْ أَنْ أَخْرَجَ عَلَى شَيْءٍ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں
در آنحالیکہ اُسے جان رہا ہوں، اور تجھ سے اُس (شرک) کی معافی چاہتا ہوں جسے نہ جانتا
ہوں، اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بد عادے جس کی میں نے
حق تلفی کی ہو، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس حیوان کے شر سے جو پیٹ کے بل
چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے جو دو پیروں سے چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے
جو چار پیروں سے چلتا ہے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے
بڑھاپے سے قبل ہی بوڑھا کر دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی اولاد سے جو مجھ پر
وہال ہو، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں عذاب ہو جائے، یا
اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں حق بات میں اعتقاد کے بعد شک لانے سے، اور تیری
پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں روز جزا کی سختی سے، یا
اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں موتِ ناگہانی سے، اور سانپ کے کاٹنے سے، اور
درندے سے، اور دُوبنے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ کسی چیز پر گر پڑوں اور
لشکر کے بھاگنے کے وقت مارے جانے سے۔

شَرِّ قَوْلٍ بَعْدَ الْخُتْبَةِ وَتَقَبَّلْ هَذِهِ الدَّعْوَاتِ فِي حَقِّ مُحَمَّدٍ
أَشْرَفِ عَلَيَّ وَعَبْدِ الْوَاسِعِ وَمُحَمَّدٍ مُصْطَفَى وَمُحَمَّدٍ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ شَفِيعٍ

وَعَبْدِ الْيَحْيَى فِي حَقِّ آبَائِهِمْ وَأُمَّهَاتِهِمْ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَآكَرَمِ الْخُلُوقَاتِ صَلَوةً تَسْبِقُ

الْغَايَاتِ

پھر ان دُعاؤں کے ختم کے بعد کہے :- ان دُعاؤں کو قبول فرما حضرت مولانا محمد اشرف علیؒ (مؤلف کتاب) اور مولوی عبدالواسع مرحوم (ناظم ترجمہ) اور مولوی حکیم محمد مصطفیٰ مرحوم (مترجم اُؤل) اور محمد علی مرحوم (ساعی ترجمہ) اور مولانا محمد شفیع دیوبندی اور عبدالماجد دریابادی (مترجم ثانی) کے حق میں، اور اُن کے والدین اور جملہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے حق میں، اور حق تعالیٰ رحمتِ کاملہ نازل فرمائے سرورِ کائنات اور بہترین مخلوقات پر، ایسی رحمت کہ جس کی کوئی حد و نہایت نہ ہو۔